244

آیت نمبر 33

آیات نمبر 33 تا 40 میں مشرکین کو انتباہ کہ تم لوگ وہی کچھ کر رہے ہو جو تم سے پہلے نافرمان قومیں کرتی رہی ہیں، ان سب کو اللہ کے عذاب نے آگھیرا تھا۔ مشرکین کا کہنا ہے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہمارے اور ہمارے آباواجداد کو یہ کام کرنے سے روک سکتا تھا لیکن ایسا نہیں ہوا جس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے یہ کام اللہ کی مرضی سے ہو رہے ہیں، لیکن حق یہ ہے کہ اللہ نے اپنے رسول کے ذریعہ انہیں اصل حقیقت سے آگاہ کر دیا ہے ۔ کفار کا یہ کہنا کہ قیامت نہیں آئے گی لیکن اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ دن ضرور آئے گا۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ! کیا یہ کافر اب صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ موت کے فرشتے ان کے
پاس آجائیں یا تمہارے رب کا حکم عذاب آپہنچے ؟ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ؕ ان سے پہلے جو لوگ تھے انہوں نے بھی کفر پر ایسا ہی اصرار کیا تھا وَ مَا
ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ پھر ان لوگوں پر اللہ نے
ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا
عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ آخر انہیں ان کے برے
اعمال کا بدلہ ملا اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی عذاب نے انہیں گھیر لیا
رکوع [۴] وَ قَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ
شَيْءٍ نَّحْنُ وَ لَآ اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ اور مشرکین
کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم اس کے سوا کسی اور کی پرستش کرتے اور نہ ہمارے



باپ دادا، اور نہ ہی ہم حکم الٰہی کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے كَذٰلِكَ فَعَلَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ ایسے ہی حیلے بہانے ان سے پہلے کے لوگ بھی بناتے رہے
ہیں فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ لیکن یاد رکھو کہ رسولوں پر تو
صرف یہی ذمہ داری ہے کہ وہ اللہ کے احکام صاف اور واضح طور پر لوگوں تک پہنچا
دیں وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا
الطَّاغُوْتَ ۚ اور یقیناً ہم ہر قوم میں اس مقصد کے لئے کوئی نہ کوئی رسول بھیجتے رہے
ہیں کہ تم لوگ اللہ کی عبادت کرو اور گمراہی کی طرف بلانے والوں سے بچو فَمِنْهُمْ
مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَ مِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ سو ان میں سے بعض
ایسے تھے جنہیں اللہ نے ہدایت بخش دی اور بعض ایسے تھے جن پر گمراہی مسلّط ہو گئی
فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ سو تم
زمین میں گھوم پھر کر دیکھو کہ رسولوں کی تکذیب کرنے والوں کا کیسا عبرتناک انجام
ہوا اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَ مَا لَهُمْ
مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ ان کافروں کو راہ راست پر لانے کی
چاہے جتنی بھی خواہش کریں لیکن یہ راہ راست پر نہیں آئیں گے کیونکہ جس پر
گمراہی مسلط ہو چکی ہو اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا اور نہ ہی ایسے لوگوں کو اللہ کے
عذاب سے بچانے کے لئے کوئی دوسرا مددگار ہو سکتا ہے وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ اور یہ منکرین اللہ کی سخت ترین قسمیں

کھا کر کہتے ہیں کہ جو شخص مر جاتا ہے اللہ اسے کبھی دوبارہ زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا
بَلٰی وَعۡدًا عَلَیۡہِ حَقًّا وَّ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۸﴾ ہاں کیوں نہیں،
وہ ضرور زندہ کرے گا! یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس نے اپنے اوپر لازم کر
رکھا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے لِیُبَیِّنَ لَہُمُ الَّذِیۡ یَخۡتَلِفُوۡنَ فِیۡہِ وَ
لِیَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنَّہُمۡ کَانُوۡا کٰذِبِیۡنَ ﴿۳۹﴾ یہ زندہ کر کے دوبارہ اٹھایا
جانا اس لئے بھی ضروری ہے تاکہ اللہ ان باتوں کی حقیقت ان پر واضح کر دے جس
میں یہ اختلاف کر رہے ہیں نیز اس لئے بھی کہ کافر اس بات کو جان لیں کہ وہی
جھوٹے تھے اِنَّمَا قَوۡلُنَا لِشَیۡءٍ اِذَاۤ اَرَدۡنٰہُ اَنۡ نَّقُوۡلَ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۴۰﴾
ہم تو جب کسی چیز کا ارادہ کر لیتے ہیں تو اسے بس اتنا ہی حکم دیتے ہیں کہ "ہو جا" تو وہ
ہو جاتی ہے رکوع [۵]

[# 244]

In verses 33 to 40, the polytheists are warned that they are engaged in the same activities as the disobedient nations before them, all of whom were punished by Allah. The polytheists claim that if Allah had willed, He could have prevented them and their ancestors from engaging in these actions, implying that their deeds are in accordance with Allah's will. However, the truth is that Allah has informed them of the reality through His Messenger. The disbelievers claim that the Day of Judgment will not come, but Allah has promised that it will surely come.

هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ اَمۡرُ رَبِّكَ‌ؕ

[O Prophet!] Are these disbelievers now only waiting for the angels to come to them [with death], or for the command of your Lord's [punishment] to arrive?

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

That is just what those [disbelievers] did, who came before them.

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

And Allah did not wrong them [by punishing them], but it was their own souls who wronged themselves. [by disobeying Allah].

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ركوع [۴]

So, [on the day of Judgement] the evil [consequence] of all that they had done [in life], struck them. And they were overwhelmed from every side by the [very punishment], at which they used to mock.

وَ قَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ
شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ

And those who associate gods with Allah say, "If Allah had so willed, neither we, nor our forefathers would have worshiped anything besides Him, nor would we have prohibited anything without [authority from] Him."

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

Similar was the reaction of those who were before them.

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾

Is it not that, the only responsibility of the messengers is to clearly and explicitly convey Allah's message to the people?

وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ

And certainly, We have sent a messenger to every community, with the message: That you should worship Allah and avoid all those who call towards misguidance.

فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَ مِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَیْهِ الضَّلٰلَةُ

So, among them were those, whom Allah guided, and among them were those [who rejected guidance], so they were destined to go astray.

فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۶﴾

So, travel through the land and see how [devastating] was the end of those who denied [the messengers].

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَ مَا لَهُمْ
مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

[O Prophet!] [No matter] how much you desire to guide these disbelievers to the right path, [they will not come to the right path], because Allah does not guide those [disbelievers] whom He leaves to go astray. Nor is there anyone, who can help them against Allah's punishment.

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ

And they [who disbelieve] swear by Allah with their most solemn oaths, that Allah will never raise to life anyone who dies.

بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

Yes, indeed, He will [resurrect them!] This is a [true] promise, [Allah has made] binding upon Himself, but most people do not know.

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾

[This resurrection is also necessary], so that Allah can clarify to them [the truth of the matters] in which they differed, and so that those who disbelieve, may know that they were indeed the liars.

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَىْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾

رکوع [۵]

When we intend something [to exist], we simply command it to 'be', and it becomes.